بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

پچھلے ماہ کے اشارات لکھنے کے بعد اس تیزی سے عرض کردہ حالات کی ہر شاخ نے نئے گل کھلائے ہیں کہ جی چاہتا ہے کہ وہ سب بھی سمیٹ کر آپ کے سامنے رکھ دیئے جائیں۔ لادینیت کے عالمی سرپرستوں اور مقامی جنونیوں کی تدبیریں، سازشیں، بیان بازیاں، حرکات و سکنات اور پیش قدمیاں ایسی زور شور سے ہو رہی ہیں کہ مہینوں کی منزلیں دنوں میں اور دنوں کی منٹوں میں سر کی جارہی ہیں۔ بلکہ یوں لگتا ہے کہ جیسے حالات کو تلپٹ کرنے کی اتنی جلدی ہے کہ اس کے پیچھے یہ احساس چھپا نظر آتا ہے کہ ؏

پھر التفاتِ دلِ دوستاں رہے نہ رہے

گذشتہ شماروں میں بیان کردہ حکایتِ اذیت ناک ہم خوگرانِ درد کے لیے لذت بخش بھی ہے، کیونکہ حالات کے کوڑے کی یہ ناخوشگوار ضربیں ہمارے ایمان و احساس کو جگاتی ہیں اور ہمارے شعورِ تحریک کو تازہ کرتی ہے۔

مگر ہمیں اسی منفی کام میں نہیں لگے رہنا۔

میں چاہتا ہوں کہ ہم اس زہرناک صورتِ حالات کے سیلاب کو اُٹھنے کا موقع اور بڑھنے کا راستہ دینے والی اپنی اپنی کوتاہیوں پر نظر ڈالیں ـــ تمام افراد بھی اور تمام جماعتیں بھی اور پھر سوچیں کہ لیں جو بابد کرد!

یہ شاید محبانِ اسلام و پاکستان کے لیے آخری موقع ہے کہ وہ زندگی کی ایک زلزلہ آفرین کروٹ لیں اور اپنی کوتاہیوں کی تلافی کے لیے اپنے آپ کو ساری قوتوں اور صلاحیتوں کے ساتھ